ہم کس طرح خدا کو جلال دے سکتے ہیں؟

استثنا 11:13-21؛ 26-28

6 فروری 2022 کو وعظ

تعارف

آج ہم نیو سٹی کیٹیچزم سے سوال 6 دیکھ رہے ہیں۔ میں سوال پڑھوں گا، اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 6: ہم کس طرح خدا کو جلال دے سکتے ہیں؟

ہم خدا کے ساتھ رفاقت، محبت اور اعتماد کے وسیلہ سے اور اسکی مرضی اور احکام کو پورا کرکے اسے جلال دیتے ہیں۔

اب آیئے آج کے صحیفے کی تلاوت کی طرف بڑھتے ہیں۔

استثنا 11:13-21؛ 26-28

13 اور اگر تُم میرے حکموں کو جو آج میں تُم کو دیتا ہُوں دِل لگا کر سُنو اور خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھو اور اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے اُس کی بندگی کرو۔

14 تو میں تُمہارے ملک میں عَین وقت پر پہلا اور پِچھلا مینہ برساؤں گا تاکہ تُو اپنا غلّہ اور مَے اور تیل جمع کر سکے۔

15 اور میں تیرے چوپایوں کے لئے میدان میں گھاس پَیدا کرُوں گا اور تُو کھائے گا اور سیر ہو گا۔

16 سو تُم خبردار رہنا تا اَیسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل دھوکا کھائیں اور تُم بہک کر اَور معبُودوں کی عِبادت اور پرستِش کرنے لگو۔

17 اور خُداوند کا غضب تُم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کر دے تاکہ مینہ نہ برسے اور زمین میں کچھ پَیداوار نہ ہو اور تُم اِس اچھے ملک سے جو خُداوند تُم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاؤ۔

18 اِس لئے میری اِن باتوں کو تُم اپنے دِل اور اپنی جان میں محفُوظ رکھنا اور نِشان کے طَور پر اِن کو اپنے ہاتھوں پر باندھنا اور وہ تُمہاری پیشانی پر ٹِیکوں کی مانِند ہوں۔

19 ور تُم اِن کو اپنے لڑکوں کو سِکھانا اور تُو گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کیا کرنا۔

20 اور تُو اِن کو اپنے گھر کی چَوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھا کرنا۔

21 تاکہ جب تک زمین پر آسمان کا سایہ ہے تُمہاری اور تُمہاری اَولاد کی عُمر اُس ملک میں دراز ہو جِس کو خُداوند نے تُمہارے باپ دادا کو دینے کی قَسم اُن سے کھائی تھی۔

26 دیکھو میں آج کے دِن تُمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہُوں۔
27 برکت اُس حال میں جب تُم خُداوند اپنے خُدا کے حکموں کو جو آج میں تُم کو دیتا ہُوں مانو۔
28 اور لعنت اُس وقت جب تُم خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ کو جس کی بابت میں آج تُم کو حکم دیتا ہُوں چھوڑ کر اور معبُودوں کی پَیروی کرو جِن سے تُم اب تک واقف نہیں۔

اسی کے ہم ساتھ یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔

باپ، اپنا روح القدس نازل کر تاکہ جب میں کلام سناؤ تو مجھے حکمت اور سچائی بخش۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو اپنی سچائی کے لیے کھول تاکہ ہم ہر کام میں تجھے جلال دے سکیں۔
ہم یہ سب اپنے خُداوند یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔
آمین۔

آج کے پیغام کے تین نکات یہ ہیں:
پوائنٹ 1۔ خدا کو جلال دینے کا کیا مطلب ہے؟
پوائنٹ 2۔ میری فرمانبرداری کے وسیلہ سے کیسے خدا کو جلال ملتا ہے؟
پوائنٹ 3۔ کیا ہم خدا کی مکمل تابعداری کر سکتے ہیں؟

پوائنٹ 1۔ خدا کو جلال دینے کا کیا مطلب ہے؟

انگریزی زبان میں "Glorify" ایک ایسا لفظ ہے جو ہم صرف خدا کی ذات کیلیے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جلال(تعریف) کے لیے کچھ ملتے جلتے الفاظ موجود ہیں۔ ہم کسی کی سالگرہ مناتے ہیں۔ ہم کسی کی تعریف کرتے ہیں جب وہ کچھ اچھا کرتا ہے۔ ہم کسی شخص کو عزت دیتے ہیں جب وہ کچھ اہم حاصل کرتا ہے۔

چرچ کے باہر عام طور پر کھیلوں میں ہم کسی نہ کسی چیز کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم اپنی پسندیدہ فٹ بال یا بیس بال ٹیم کی یونیفارم یا ٹوپی پہن کر ان کی تعریف کرتے ہیں۔ جب ہم اپنی پسندیدہ ٹیم کو کھیلتے ہوئے دیکھتے ہیں، جب ہم ان کی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں تو ہم ان کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہیں، سیٹی بجاتے ہیں، اونچی آواز میں ان کے لیے حوصلہ افزائی کے الفاظ کہتے ہیں۔ ہم اپنے آس پاس ہر کسی کو کہتے ہیں، "ہماری ٹیم بہترین ہے!"

کیا وہی کام ہم ہر اتوار کو اس کمرے میں نہیں کرتے؟ ہم اپنے آس پاس کے ہر فرد کو کہتے ہیں، "ہمارا خدا بہترین(عظیم) ہے!" ہم کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہیں۔ ہم اُس خُدا کی حمد گاتے ہیں جس نے ہم سے محبت کی اور ہمیں بچایا۔ جب ہم خُدا کی عبادت(پرستش) کرتے ہیں تو اُس کو جلال ملتا ہے کیونکہ ہم اپنے آپ کو اور ایک دوسرے کو بتا رہے ہوتے ہیں کہ وہ ہماری زندگی میں سب سے اہم ہے۔ کسی بھی کھیلوں کی ٹیم سے کہیں زیادہ اہم! سنیں کہ کس طرح یہ زبور ہمیں خُدا کی پرستش کرنے اور اسے جلال دینے کیلیے ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

زبور 63:3 کہتی ہے، "کیونکہ تیری شفقت زِندگی سے بہتر ہے۔ میرے ہونٹ تیری تعرِیف کریں گے۔"

زبور 34:8 کہتی ہے، "آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکّل کرتا ہے۔"

ان آیات میں ہمارے جسم کے کون سے اعضا پرستش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں؟ آپ کو کیا لگتا ہے؟ جی بلکل ٹھیک. ہمارے ہونٹ ہمارے خدا کی حمد گاتے ہیں۔ اور ہمارے منہ روٹی اور مے کو چکھتے ہیں جب ہم عشائےربانی میں شریک ہوتے ہیں۔ ہم جسمانی طور پر اپنے منہ اور ہونٹوں سے پرستش کے عمل میں شامل ہیں۔ زبور میں سے دو اور آیات دیکھتے ہیں:

زبور 95:6 کہتی ہے، ''آؤ ہم جُھکیں اور سِجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حضُور گھٹنے ٹیکیں۔''

زبور 134:2 کہتا ہے، ''مقدِس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خُداوند کو مُبارک کہو۔''

ان آیات میں ہمارے جسم کے کون سے اعضا پرستش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں؟ آپ کو کیا لگتا ہے؟ جی ہاں، زبور 95 ہمیں خدا کو عزت دینے کے لیے اسکی تعظیم میں جھکنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسکے آگے جھکنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم اپنے خالق کی پاکیزگی اور عظمت کے مقابلے میں کتنے عاجز(چھوٹے) ہیں!

اور ہم عبادت اور دعا میں ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ یہ جسمانی اعمال اس بات کا اظہار کر رہے ہیں جو ہمارے دل محسوس کرتے ہیں۔ یہی مقصد ہے۔ خدا کی پرستش کیے بغیر بھی گانا، گھٹنے ٹیکنا، اور ہاتھ اٹھانا ممکن ہے۔ کیونکہ حقیقی پرستش آپ کے دل سے شروع ہوتی ہے۔ خدا کی تمجید کرنے کے لیے آپ کو جسمانی عمل سے کچھ بڑھ کر کرنا چاہیے۔ پرستش کے جسمانی اعمال ہمارے دلوں میں موجود پرستش سے نکلنے چاہئیں۔

کچھ لوگ اپنی پسندیدہ کھیلوں کی ٹیم کی تعریف کیوں کرتے ہیں، جبکہ خدا کی پرستش کرنے کے لیے پرجوش نظر نہیں آتے؟ شاید ایسا تب ہوتا ہے جب ہم وہ سب بھول جاتے ہیں جو خدا نے ہمارے لیے کیا ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اس کے کلام کو پڑھنے اور اس پر غور کرنے میں زیادہ وقت نہیں گزارتے۔ ہم انگریزی میں کہتے ہیں، ''آپ وہی ہیں جو آپ کھاتے ہیں۔'' پروٹین، کاربوہائیڈریٹس اور وٹامنز جو آپ کھاتے ہیں وہ دراصل آپ کے جسم کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے دل اور دماغ جو کچھ ہم ان میں ڈالتے ہیں اس کی تعظیم اور تمجید کریں گے۔ آپ اس چیز کی تلاش کریں گے جس کو آپ سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں شاید آپ کا دل پیسے، یا آرام، یا کھانے، یا مقبولیت، یا ظاہری شکل کی قدر کرتا ہے۔ ہم اپنے شیڈول میں ان چیزوں کو وقت دیتے ہیں جن کی ہم سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

کلسیوں 3:1-2
1 پس جب تُم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے۔
2 عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔

''آسمانی چیزوں کے بارے میں سوچنے'' کے بہت سے طریقے ہیں۔ میں اپنے فون پر آڈیو بائبل سننا پسند کرتا ہوں۔ یہ 4,000 سال پہلے موسیٰ اور خدا کے لوگوں کے لیے دستیاب نہیں تھی! ان کے پاس کاغذی بائبلیں بھی نہیں تھیں جیسے آج ہمارے پاس ہیں۔ موسیٰ نے لوگوں کو کچھ ہدایات دیں کہ وہ خدا کے کلام کو اپنی روزمرہ کی خوراک کا حصہ بنائیں۔

استثنا 11:18-21
18 ''اِس لِئے میری اِن باتوں کو تُم اپنے دِل اور اپنی جان میں محفُوظ رکھنا اور نِشان کے طَور پر اِن کو اپنے ہاتھوں پر باندھنا اور وہ تُمہاری پیشانی پر ٹِیکوں کی مانِند ہوں۔
19 اور تُم اِن کو اپنے لڑکوں کو سِکھانا اور تُو گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کِیا کرنا۔
20 اور تُو اِن کو اپنے گھر کی چَوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھا کرنا۔

آیت 18 میں خُدا موسیٰ کے ذریعے کہتا ہے، ''میری اِن باتوں کو تُم اپنے دِل اور اپنی جان میں محفُوظ رکھنا''۔ آپ خدا کے کلام کو اپنے دل اور روح کی گہرائی میں کیسے محفوظ کر سکتے ہیں؟ آیت 18 کہتی ہے، '' نِشان کے طَور پر اِن کو اپنے ہاتھوں پر باندھنا اور وہ تُمہاری پیشانی پر ٹِیکوں کی مانِند ہوں۔'' بہت سے یہودی آج بھی ایسا کرتے ہیں۔ آپ ان تصاویر میں دیکھ سکتے ہیں کہ ان لوگوں کے سر پر چھوٹے بکسوں میں خدا کا کلام ہے اور اپنے بازو کے گرد لپیٹے ہوئے ہیں۔ کیا یہ صرف ایک مذہبی رسم ہے یا یہ ان لوگوں کے

دلوں کی باتوں کا سنجیدہ اظہار ہے؟ فقط خدا ہی جانتا ہے. لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ اس بات کی ایک ظاہری علامت ہے جو واقعی ہمارے دل اور دماغ میں ہے۔

آیت 19 میں موسیٰ خداوند کے کلام کے بارے میں یہ کہتا ہے، "19 اور تُم اِن کو اپنے لڑکوں کو سِکھانا اور تُو گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کِیا کرنا۔" خدا جانتا ہے کہ زمین پر ہمارا وقت مختصر ہے۔ جب ایک نسل مر جاتی ہے تو اگلی نسل اپنے بزرگوں کی حکمت اور تجربہ کو کھو دیتی ہے۔ موسیٰ لوگوں کو بتا رہا ہے کہ ان کی اولاد اپنی زندگی میں خدا کی تمجید نہیں کریں گی جب تک کہ کوئی انہیں اس تعلق سے سکھاتا نہیں کہ انہیں کیسے خدا کی عبادت کرنی ہے ۔

ہم خُدا کو جلال نہیں دے سکتے جب تک کہ ہم اُسے(خدا کو) اور اُس کے (خدا کے) طریقوں کو نہ جانیں۔ موسیٰ ہمیں صبح کے وقت، اور سونے سے پہلے، اور جب ہم دن میں چلتے پھرتے ہیں، خدا کے کلام پر غور کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ آگے، آیت 20 میں موسیٰ لوگوں سے کہتا ہے کہ وہ اپنے گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر خدا کا کلام لکھا کریں۔ میرے خیال میں یہ لوگوں کو یاد دلانے کے لیے ہے کہ جب وہ باہر جاتے ہیں اور جب وہ اندر آتے ہیں کہ خدا ہی ہر چیز کا حاکم ہے۔ ہم جو کچھ گھر میں کرتے ہیں اور دنیا میں کرتے ہیں وہ سب خدا کی نظر اور کنٹرول میں ہے۔

پوائنٹ 1 کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم خدا کو اسی صورت میں جلال دے سکتے ہیں جب صرف وہی ہمارے روح، بدن اور جان کا محور ہو۔ کیونکہ آپ اس کی تعریف کرتے ہیں جس کو آپ سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔

پوائنٹ 2۔ میری فرمانبرداری کے وسیلہ سے کیسے خدا کو جلال ملتا ہے؟

خدا کا جلال اس بات سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس طرح زندگی گزارتے ہیں۔ جب ہم نفرت کی بجائے محبت کا انتخاب کرتے ہیں تو خدا کو جلال ملتا ہے۔ جب ہم اپنے گناہ کے لیے بہانے بنانے کے بجائے "میں معافی مانگتا ہوں" کہتے ہیں، تو خُدا کو جلال ملتا ہے۔ جب ہم اپنا وقت اور پیسہ فراغ دلی سے دیتے ہیں تو خُدا کو جلال ملتا ہے۔ اس قسم کے اعمال سے خدا کو جلال ملتا ہے کیونکہ وہ فطری طور پر ہم سے نہیں ہوتے۔ بلک جب خُدا ہمارے دلوں کو بدلتا ہے تو ہم محبت کرنے والے، فروتن اور فیاض بن جاتے ہیں۔

یہاں سب سے اہم چیز ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کے بارے میں دیکھیں اور یاد رکھیں۔ خدا کام(عمل) میں پہل کرتا ہے۔ خدا ہم سے محبت کرتا ہے اس سے پہلے کہ ہم اس سے محبت کریں۔ اس سے پہلے کہ یسوع نے ہمیں نئی زندگی کے لیے جِلایا ہم اپنے گناہ میں مر چکے تھے۔ ہم اس وقت تک خدا کی فرمانبرداری نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم خدا کی محبت اور معافی کو حاصل نہ کر لیں۔

حقیقی فرمانبرداری ایک ردِعمل ہے۔ کیا آپ نے کبھی یسوع سے محبت کی وجہ کچھ کرنا چھوڑا ہے؟ کیا آپ نے کبھی کچھ کرنے کا فیصلہ کیا، شاید کچھ مشکل، صرف اس لیے کہ آپ یسوع سے محبت کرتے ہیں؟ جب ہم فرمانبرداری کرتے ہیں تو خدا کے لیے ہماری محبت ظاہر ہوتی ہے۔ اور یہ اُس خُدا کو جلال دیتا ہے جس نے پہلے ہم سے محبت کی۔

محبت شریعت سے پہلے آنی چاہیے۔ اگر ہم خدا کو کسی ایسے شخص کے طور پر دیکھتے ہیں جو ہمیں قوانین دیتا ہے کیونکہ وہ ہمیں کنٹرول کرنا چاہتا ہے، تو ہم نافرمانی کرنا چاہیں گے۔ یا، ہم فرمانبرداری کا بہانہ کریں گے تاکہ ہم دوسرے لوگوں کو پسند آئیں اور ہم برکت لینے کے لیے خدا کو دھوکا دینے کی کوشش کریں گے۔ اگر آپ کو یقین نہیں ہے کہ محبت اصولوں سے پہلے ہوتی ہے تو شادی کے بارے میں سوچیں۔ شادی بہت مشکل کام ہے۔ مجھے توبہ کرنے اور معاف کرنے کے لیے، اپنے گناہ کے مسائل پر کام کرنے اور اپنی بیوی کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ کیا چیز کسی کو وہ مشکل کام کرنے کیلئے قائل کرسکتی ہے؟ کیا چیز ایک آدمی کو اپنی بیوی سے محبت کرنے پر قائل کرے گی جیسا کہ مسیح نے کلیسیا سے محبت کی، جیسا کہ پولس افسیوں 5:25 میں کہتا ہے؟ یہ صرف محبت ہے۔ ہم کسی ایسے شخص کے لیے جس سے ہم سچی محبت کرتے ہیں کچھ بھی قربان کر دیں گے۔

اس لیے خُدا اپنی شریعت دینے سے پہلے ہمیشہ ہمیں اپنی محبت کی یاد دلاتا ہے۔ اس سے پہلے کہ خُدا نے اپنے لوگوں کو 10 احکام دیے، وہ یہ کہتا ہے خروج 20:2 میں، "2 خُداوند تیرا خُدا جو تُجھے مُلکِ مصؔر سے اور غُلامی کے گھر سے نِکال لایا مَیں ہُوں۔" خدا کہہ رہا ہے، "میں نے یہ تمہارے لیے کیا۔ اس لیے اب میں چاہتا ہوں کہ تم میری محبت کا

جواب اپنی محبت بھری فرمانبرداری سے دو۔"

خدا ہمیں اصول دیتا ہے کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ جب آپ بچپن میں تھے تو کیا آپ کے والدین نے آپ کو گلیوں میں گھومنے یا چھریوں اور ماچس سے کھیلنے دیا؟ کیا آپ کے والدین نے آپ کو دن میں تین وقت کھانے کے لیے کوکیز اور آئس کریم دیں؟ کیوں نہیں؟ ہمارے دل اسی قسم کی آزادی ہی تو چاہتے ہیں۔ لیکن والدین اپنے بچوں سے اتنا پیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "آپ یہ کھا پی سکتے ہیں لیکن یہ نہیں کھا سکتے۔ آپ یہ چیزیں کر سکتے ہیں لیکن آپ یہ چیزیں نہیں کر سکتے۔" والدین قوانین کے ساتھ ہماری زندگی کو برباد نہیں کرنا چاہتے۔ وہ ہم سے اتنا پیار کرتے ہیں کہ ہمیں محفوظ حدود میں آزادی دیتے ہیں۔

، میرے دوستو ہم سب کے پاس برکت اور لعنت کے درمیان انتخاب ہے۔ فرمانبرداری برکت کا باعث بنتی ہے کیونکہ خدا کی شریعت ہماری بھلائی کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اگر آپ چاہیں تو سکرو چلانے کے لیے ہتھوڑے کا استعمال کر سکتے ہیں لیکن یہ بہت اچھا کام نہیں کرے گا۔ آپ کھانے کے ڈبے کو کھولنے کے لیے سکریو ڈرایور استعمال کر سکتے ہیں، لیکن یہ برکت نہیں ہو گی! خدا کے قوانین ہمیں سکھاتے ہیں کہ اپنے وقت، قابلیت اور مال کو اس کے ڈیزائن کے مطابق کیسے استعمال کرنا ہے۔ ہماری فرمانبرداری سے خدا کو جلال ملے گا، اور یہ ہمارے لیے برکت کا باعث ہوگی۔ آیئے اب پوائنٹ 3 کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔

پوائنٹ 3۔ کیا ہم خدا کی مکمل تابعداری کر سکتے ہیں؟

کیا آپ نے کبھی کسی بری عادت کو چھوڑنے کی کوشش کی ہے؟ یہ واقعی مشکل ہے! کیا آپ نے کبھی کسی سے اپنی کہی ہوئی یا کیے گئے عمل کے لیے معافی مانگی ہے اور پھر ایک ہفتے بعد آپ نے دوبارہ وہی کام کیا ہو؟ میں نے ایسا کیا ہے.

ہمارا گناہ ہمارے دلوں میں بہت گہرے طور پر جڑ پکڑے ہوئے ہے۔ خدا ہمیں مسلسل پاک کرنے کے عمل میں ہے۔ لیکن یہ کام اس وقت تک مکمل نہیں ہو گا جب تک ہم آسمان پر نہ چلے جائیں۔ ہم خدا کی شریعت پر پورے طور پر عمل نہیں کر سکتے۔ لیکن خدا کی شریعت کامل ہے کیونکہ وہ(خدا) کامل ہے۔ میرے ساتھ استثنا 11:26-28 میں دوبارہ دیکھیں۔

26 دیکھو میں آج کے دِن تُمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہُوں۔
27 برکت اُس حال میں جب تُم خُداوند اپنے خُدا کے حکموں کو جو آج میں تُم کو دیتا ہُوں مانو۔
28 اور لعنت اُس وقت جب تُم خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ کو جِس کی بابت میں آج تُم کو حکم دیتا ہُوں چھوڑ کر اَور معبُودوں کی پَیروی کرو جن سے تُم اب تک واقف نہیں۔

یہ سن کر آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے؟ یہ مجھے تھوڑا سا بے چین کرتا ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں ہر روز خُدا کے حکموں سے منہ موڑتا ہوں۔ میں خدا کی طرف سے لعنت نہیں چاہتا لیکن میں جانتا ہوں کہ میں اسی کا مستحق ہوں۔

لیکن خدا ہم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے اور ہمیں امید کے بغیر نہیں چھوڑتا۔ جب خُدا نے پرانے عہد نامے میں لوگوں کو اپنی شریعت دی تو وہ جانتا تھا کہ وہ اُس کی شریعت پر پوری طرح عمل نہیں کر سکتے۔ اسی لیے خُدا نے جانوروں کی قربانیوں کے لیے ہدایات دیں تاکہ انسان کو گناہ کی ملامت سے پاک کیا جا سکے۔ ہزاروں اور ہزاروں جانوروں کی قربانیوں کے باوجود لوگ گناہ کی لعنت کے نیچے رہے۔ یہ سب کچھ تب تبدیل ہوا جب ایک شخص(یسوع) کامل فرمانبرداری کی زندگی گزارنے کیلیے زمین پر آیا۔ یسوع وہ واحد شخص تھا جو فرمانبرداری کے سبب خدا کی کامل برکتوں کا مستحق تھا۔ لیکن اِس کی بجائے یسوع نے اُس لعنت اور سزا کا سامنا کیا جس کے ہم مستحق ہیں۔ سنیں گلتیوں 3:13 کیا کہتا ہے، مسیح جو ہمارے لئے لَعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لَعنت سے چُھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لَعنتی ہے۔"

انجیل خوشی کی خبر ہے کیونکہ یہ لعنت سے رہائی کا وعدہ کرتی ہے۔ ہم خدا کی برکت اُس وقت حاصل کرتے ہیں جب ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے ہماری لعنتیں یسوع پر ڈال

دی۔ میرے ساتھ یوحنا 6:28-29 میں دیکھیں۔

28 پس اُنھوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خُدا کے کام انجام دیں؟

29 یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ۔

خدا کی فرمانبرداری کرنے کا سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ یسوع کے ہمارے نجات دہندہ کے طور پر مرنے اور جی اُٹھنے پر ایمان رکھنا۔ یہ ایک فیصلہ ہے جو ہزاروں سالوں تک آپ کے مستقبل کو متاثر کرے گا۔ ہم زمین پر جن برکتوں اور لعنتوں کا تجربہ کرتے ہیں وہ عارضی ہیں۔ زمینی برکتیں آسمان کی ابدی برکتوں کی صرف تصویریں اور یاددہانی ہیں۔ ہم یہاں زمین پر جس درد اور اذیت کا تجربہ کرتے ہیں وہ جہنم کی ابدی لعنت کے مقابلے میں عارضی لعنتیں ہیں۔ آپ کو یہ انتخاب کرنا ہوگا۔ خوشخبری پر ایمان لانا اور یسوع کو اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر خوش آمدید کہنا(قبول کرنا) یا اپنے خیالات پر یقین کرنا اور یسوع کو خداوند کے طور پر مسترد کرنا۔

مجھے امید کرتا ہوں کہ آپ مسیحا پر ایمان لائے ہیں کیونکہ خدا کی ابدی برکت حاصل کرنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔ ہم کبھی بھی خدا کی شریعت کی پوری تابعداری نہیں کر سکتے۔ صرف یسوع ہی ایسا کر سکتا تھا۔ خدا ہمیں اپنے بچوں کے طور پر قبول کرتا ہے اور پیار کرتا ہے کیونکہ ہم یسوع کے کامل ریکارڈ(کام جو اُس نے صلیب پر کیا) میں ملبوس خدا باپ کے پاس آتے ہیں۔ اب جب ہم خُدا کے حکموں کو مانتے ہیں اور اُس کی پرستش کرتے ہیں تو ہم اُس طاقت کے ساتھ کر رہے ہیں جو یسوع ہمیں دیتا ہے۔ اور ہم یہ خدا کی محبت کے جواب کے طور پر کر رہے ہیں، نہ کہ اس کی محبت حاصل کرنے کے لیے۔

آج ہم استثنا میں جو برکات اور لعنتیں پڑھتے ہیں وہ قوانین کی پیروی کے بارے میں نہیں ہیں۔ یہ خدا کی پیروی کے بارے میں ہے۔ مسیحی زندگی اصولوں کی پیروی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ یسوع کی پیروی کے بارے میں ہے۔ اور جب ہم اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس کی پیروی کرتے ہیں تو ہم اپنی فرمانبردار زندگی کے باعث اُسے جلال دیں گے۔

اب مل کر دعا کریں:

یسوع، ہمارے لیے تیری محبت ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ تو جانتا تھا کہ ہم نے گناہ اور نافرمانی کا راستہ چنا۔ لیکن تو نے ہم سے اتنی محبت کی کہ ہماری جگہ موا۔ اور تو نے ایک پاک اور کامل زندگی گزاری تاکہ ہم تیرے نام سے زندگی اور برکت حاصل کر سکیں۔ باپ آج ہمیں روح القدس بخش تاکہ تو نے جو بھلائی اور محبت ہم میں ڈالی ہے اس کے وسیلہ سے فرمانبرداری اور محبت میں چلنے میں ہماری مدد کر۔ ہم تیرا کا شکر ادا کرتے ہیں اور اپنے نجات دہندہ یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔
آمین۔